احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 2- اکتوبر 1998ء

روزنامہ **الفضل** ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

☎ 213029

جمعہ 2- اکتوبر 1998ء 10 جمادی الثانی 1419 ہجری- 2- اخاء 1377 ہش جلد 48-83 نمبر 218

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدا کی خاطر سعی کرنے والا

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

جو شخص خدا کی رضا کے لئے دنیا کو ناراض کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کی اذیت سے بچائے گا اور جو شخص لوگوں کی خوشنودی کے لئے خدا کو ناراض کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے لوگوں کے سپرد کر دے گا۔ (جامع ترمذی کتاب الزھد)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مثل مشہور ہے جو ئندہ یا بندہ۔ جو شخص دروازہ کھٹکھٹاتا ہے اس کے لئے کھولا جاتا ہے اور قرآن شریف میں بھی فرمایا گیا ہے والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا یعنی جو لوگ ہماری طرف آتے ہیں اور ہمارے لئے مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان کے واسطے اپنی راہ کھول دیتے ہیں اور صراط مستقیم پر چلا دیتے ہیں۔ لیکن جو شخص کوشش ہی نہیں کرتا وہ کس طرح اس راہ کو پا سکتا ہے۔ خدا یابی اور حقیقی کامیابی اور نجات کا بھی یہی گر اور اصول ہے۔ انسان کو چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں مجاہدہ کرنے سے تھکے نہیں۔ نہ درماندہ ہو اور نہ اس راہ میں کوئی کمزوری ظاہر کرے۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 181)

خدا کی طرف سعی کرنے والا کبھی بھی ناکام نہیں رہتا۔ اس کا سچا وعدہ ہے کہ الذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا خدائے تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا وہ آخر منزل مقصود پر پہنچا۔ دنیوی امتحانوں کے لئے تیاریاں کرنے والے راتوں کو دن بنا دینے والے طالب علموں کی محنت اور حالت کو ہم دیکھ کر رحم کھا سکتے ہیں تو کیا اللہ تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بے حد اور بے انت ہے اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا۔ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ (-)

(ملفوظات جلد اول صفحہ 91)

سخت محنت کی ضرورت ہے

○ انیسویں صدی کے آخر میں لاہور کے جن ڈاکٹروں کو شہرت حاصل ہوئی ان میں ڈاکٹر محمد حسین صاحب بھی تھے جو بھاٹی دروازہ کے اندر اس کوچہ میں رہتے تھے جو اونچی مسجد کے پاس محلّہ مستان کو جاتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب متدین تھے اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے کچھ ارادت بھی رکھتے تھے۔

انہیں یہ اعزاز بھی حاصل تھا کہ حضرت صاحب ڈاکٹری علاج کے لئے طبی مشورہ ان سے لیتے تھے۔

ڈاکٹر صاحب کی طبیعت میں مزاح بھی تھا ایک بار انہوں نے حضرت سے عرض کیا کہ الہام آپ کو ہوتا ہے کوئی ترکیب مجھے بھی بتا دیں کہ الہام ہونے لگے۔ آپ نے فرمایا پہلے آپ مجھ کو ڈاکٹری سکھا دیں انہوں نے کہا یہ تو بہت مشکل ہے سالہا سال کی محنت اور تجربہ کے بعد میں اس قابل ہوا ہوں۔ اس پر آپ نے بے ساختہ جواب دیا کہ:۔

اس چیر پھاڑ کے لئے تو بڑی محنت اور سالہا سال کی محنت درکار ہے مگر اللہ تعالیٰ کے کلام سے مشرف ہونے کے لئے آپ چاہتے ہیں کہ بغیر کسی محنت اور مجاہدہ کے حاصل ہو جاوے۔

یہ تو آپ کی ڈاکٹری سے بھی زیادہ محنت طلب ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو لوگ ہم میں رہ کر مجاہدہ کرتے ہیں ان پر ہم اپنے راستوں کو کھول دیتے ہیں۔ (حیات احمد جلد سوم حصہ اول صفحہ 156 از شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی مطبوعہ اسلامی پریس حیدر آباد دکن۔ اشاعت اگست 1952ء)

اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرنے والے منزل مقصود پا لیتے ہیں

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز)

اب دنیا کے روزمرہ کے دستور میں آپ جانتے ہیں یہ ایک ایسی فطری حقیقت ہے جس کو تبدیل کیا ہی نہیں جا سکتا کوئی شخص بھی آپ کی خاطر کسی سے مخالفت لیتا ہے آپ لازماً اس کو گلے لگائیں گے اور پیار کریں گے تو اللہ کے متعلق سوچیں کہ اللہ جو سب سے زیادہ ان معنوں میں شکر ادا کرنے والا ہے اس نے اپنے شکر کے بھی رنگ رکھے ہیں۔ کوئی اللہ تعالیٰ کو شکر میں بھی شکست نہیں دے سکتا۔ جب وہ شکریہ ادا کرتا ہے تو کمال کر دیتا ہے۔ فرمایا (-) خدا تعالیٰ کی راہوں کی تلاش میں جو جویا ہوا وہ آخر منزل مقصود تک پہنچا۔ دنیوی امتحانوں کے لئے تیاریاں کرنے والے اور راتوں کو دن بنا دینے والے طالب علموں کی محنت اور حالت کو ہم دیکھ کر رحم کھا سکتے ہیں کئی لوگ ہیں بے چارے ساری ساری رات جاگتے ہیں اور کچھ بھی نہیں بنتا۔ ہر دفعہ امتحان میں فیل ہو جاتے ہیں۔ ایسے لوگ کثرت سے میرے پاس آتے ہیں یا خط لکھتے ہیں ان بے چاروں کو سمجھ نہیں آتی کہ ہوا کیا ہے' کریں کیا۔ امتحان میں جاتے ہی دماغ ماؤف ہو جاتا ہے' اچھا بھلا پڑھا لکھا بھی بھول جاتا ہے۔ ان کی حالت دیکھ کر ہم رحم کھا سکتے ہیں' تو کیا اللہ تعالیٰ جس کا رحم اور فضل بے حد اور بے انت ہے اپنی طرف آنے والے کو ضائع کر دے گا۔ ہم تو ایک امتحان کے طالب علم پر بھی رحم کرتے ہیں جس کی محنت ضائع جا رہی ہے مگر جو خدا کی طرف زور مار رہا ہو اس کا یہ امتحان ہے' اس کا یہ نصاب ہے۔ تو ہم لوگ تو کسی غیر طالب علم پر رحم کریں اور وہ اس پر رحم نہ کرے جو خدا تعالیٰ کی طرف جدوجہد کر رہا ہو' کوشش کر رہا ہو۔ ہرگز نہیں' ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ (-) اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں کیا کرتا۔ پھر فرماتا ہے (-) کہ جو شخص ایک ذرہ برابر بھی نیکی کرے اس کو اللہ تعالیٰ دیکھتا ہے' یعنی اس کو ان معنوں میں دیکھتا ہے کہ لازماً اس کو بے اجر نہیں رہنے دیتا۔ ایک ذرہ نیکی کا بھی بعض دفعہ پہاڑ کے برابر ہو جاتا ہے۔ محاورے میں تو ہے کہ رائی کا پہاڑ بنا دیا انسان یہی کام کیا کرتا ہے مبالغہ آمیزی میں۔ ایک ہی ذات ہے وہ اللہ کی ذات ہے جو رائی کے بھی پہاڑ بنا دیا کرتا ہے۔ چنانچہ ایسے کثرت سے واقعات ملتے ہیں کہ ایک انسان نے عمر بھر بدیوں میں ضائع کر دی اور ایک دن ایک چھوٹی سی نیکی کرنے کی ایسی توفیق ملی جو صرف اللہ کے لئے تھی۔ اور اس کے بعد پھر نیکیوں کے پہاڑ اس کے حق میں جمع کر دیئے گئے۔ پس واقعتہً رائی کا پہاڑ بنتا ہے لیکن ان معنوں میں بنتا ہے۔ بندوں کے جھوٹ اور مبالغہ آمیزی سے پہاڑ بنے بھی تو بے معنی اور بے حقیقت ہوا کرتا ہے۔

(از خطبہ 24- اپریل 1998ء

الفضل انٹرنیشنل 12- جون 98ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

غزل

تیرے سوا تو کوئی مرا راہ بر نہ تھا
یہ اور بات ہے کہ ترا ہم سفر نہ تھا

منزل کے بعد منزلیں آتی چلی گئیں
یہ امتحاں کا دور بہت مختصر نہ تھا

سب بے قرار تھے ترے دیدار کے لئے
وہ کونسا حسین تھا جو بام پر نہ تھا

تو نے کہا تو آنسوؤں کو بولنا پڑا
ورنہ کوئی صدا نہ تھی جس میں بھنور نہ تھا

صبحِ اُزل تھی لمس کی لذت پہ خندہ زن
جنت میں دور دور تک کوئی شجر نہ تھا

پھیلے ہوئے تھے درد کے ساحل زمین پر
سوکھے سمندروں سے کسی کو مفر نہ تھا

اس مطلق العنان کا نعرہ بھی تھا غلط
جمہور کا یہ فیصلہ بھی معتبر نہ تھا

اس کو پتہ تھا سارے سیاہ و سفید کا
بے درد تو ضرور تھا وہ بے خبر نہ تھا

دھرتی پہ ہم نے چین سے بستر بچھا لئے
مٹی میں کوئی معرکہ خیر و شر نہ تھا

تو بھی تو آرہا تھا نظر اس کی اوٹ میں
مضطؔر کا انحصار فقط چاند پر نہ تھا

چوہدری محمد علی

مرتبہ - حافظ عبدالحلیم صاحب

اردو کلاس کی باتیں

ریکارڈشدہ 9- ستمبر 1998ء
جو 12- ستمبر 1998ء کو نشر ہوئی

ماریشس سے ایک البینو بچے نے موٹے بچے کو ٹڈا بطور تحفہ بھجوایا اس حوالے سے حضور نے گفتگو کو آگے بڑھایا۔

ٹڈا پاؤں رگڑتا ہے اس سے ایسی آواز نکلتی ہے۔ جیسے گھنٹیاں بج رہی ہوں۔

ڈیوڈ ایٹنبرا نے بھی جس نے دنیا کی حیرت انگیز چیزیں اکٹھی کی ہیں اپنی کتابوں میں ان میں ایک سندربن کے ٹڈے کی بات بھی ہے۔

سندربن میں اس سے درخت بھرے پڑے ہیں خوبی اس کی یہ ہے کہ ہم آہنگی کے ساتھ اکٹھی آوازیں نکالتے ہیں۔ ہر ٹڈے کی آواز اسی وقت اٹھتی ہے جب دوسرے کی بلند ہوتی ہے اس کے ساتھ اللہ نے اپنی قدرت کا نشان دکھایا ہے کہ جگنو ان درختوں پر بھرے پڑے ہیں۔ جگنو بھی اکٹھے بجھتے اور اکٹھے جلتے ہیں ایک دم درخت بجھ جائے گا۔ اور ایک دم جل اٹھے گا اور ساتھ ٹڈوں کی ٹنن ٹنن کی آوازیں۔ وہ تو یوں لگتا ہے جیسے جادو ہے۔

مچھلیاں

ماریشس سے ہی بھجوائی گئیں مچھلیوں کی رنگ برنگی تصاویر کے نمونے حضور نے دکھائے۔ اور فرمایا۔ دنیا میں بہت کم کسی جزیرہ میں اتنی قسم قسم کی مچھلیاں ہیں جتنی ماریشس میں ہیں ہر نمونے کی مچھلیاں ہوتی ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے مختلف اقسام کی مچھلیوں کی تصاویر دکھائیں۔ اور فرمایا سمندر کی دنیا عجائبات کی دنیا ہے۔ عجیب رنگوں کی دنیا' آوازیں' رنگ حیرت انگیز ہے۔ مچھلیاں ایک دوسرے کو پیغام دیتی ہیں۔ تیس تیس میل دور آواز سے اپنا پیغام دیتی ہیں۔ اور آپس میں سب سمجھ رہے ہیں۔ اگر کوئی ایسا کیمرہ ہو جو ان کی آواز ریکارڈ کر سکے تو سمندر جو بظاہر خاموش دکھائی دے رہا ہے ایک دم بول اٹھے گا۔ عجیب عجیب آوازیں پیاری پیاری' بعض تو لگتا ہے گانے گا رہی ہوتی ہیں اپنے۔ جیسے مرمیڈ (Mermaid) فرمایا:-

کوئی ڈیزائن آپ نہیں سوچ سکتے مچھلیوں کے رنگوں اور ان کے چکروں کے' سمندر میں ایسے ایسے ڈیزائن ملیں گے جن کی نقل کر کے آرٹسٹ بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں۔ یہاں جتنے آرٹسٹ ہیں قدرت سے بہت سیکھتے ہیں صرف دماغ سے خیال نہیں آسکتا۔ یہ Combination دماغ میں نہیں آسکتا جب تک قدرت نہ دے۔

ایک مضمون سے متعلق نصائح

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے قادیان سے شائع ہونے والے رسالے "مشکوٰۃ" میں ایک مبالغہ آمیز مضمون کا تنقیدی جائزہ لیا اور اس سلسلہ میں بعض اہم نصائح فرمائیں ان کی تفصیل خلاصۃً پیش کرتا ہوں۔

تامل ناڈو کے ایک گاؤں میں ایک شخص نے ایک ایسی بوٹی تلاش کی ہے جس کو ابال کر اس سے تیل نکالا جاتا ہے (یعنی پٹرول) مضمون نگار نے بتایا کہ اس ایجاد کے نتیجہ میں تیل نکالنے والے ممالک کی نیندیں اڑ گئیں۔ اس ایجاد سے انڈین انسٹیٹوٹ آف ٹیکنالوجی کے ممبران حیران رہ گئے۔ سیکرٹری وزارت سائنس کا بیان ہے کہ ہمارے ہاتھ بہت بڑی دولت آگئی ہے۔ حقیقت کیا تھی؟ کہ وہ شخص اس بوٹی کی دو سال تک تلاش کرتا رہا۔

حضور نے فرمایا۔ دیکھو ہمارے رسالوں میں اس قسم کی مبالغہ آمیز باتیں نہیں چھپنی چاہئیں۔ اگر چھپنی ہو تو لکھ سکتے ہیں کہ یہ عجیب و غریب روایت ہے جس کی صحت کے ہم ذمہ دار نہیں ہیں۔ عموماً جو ذمہ دار اخبار ہیں وہ اس طرح کہتے ہیں کہ ہم ذمہ دار نہیں ہیں۔

فرمایا۔ میں امید کرتا ہوں کہ وہ لکھیں گے کہ یہ سراسر جھوٹ ہے یہ باتیں مبالغہ آمیز ہیں۔

اگر اس قسم کا مضمون شائع کرنا ہی ہو تو عنوان یہ لگانا چاہئے کہ دروغ برگردنِ راوی۔

تربیت کا فن

اس کے بعد حضور ایدہ اللہ نے سلسلہ کلام اس طرح آگے بڑھایا۔

حضرت مسیح موعود کی تربیت کا ایک واقعہ آپ کو سناتا ہوں آپ کو اللہ نے تربیت کرنے کا فن اپنی طرف سے عطا فرمایا تھا اور آپ میں سے بہت سے یہاں بچوں والے بھی ہیں اور بہت سے دیکھ رہے ہوں گے بچوں والے تو بچوں کی تربیت کس طرح کرنی چاہئے؟

اگر بچے سے اچھی توقع رکھو تو بچہ اس بات سے خوش ہوتا ہے کہ مجھ سے اچھی توقع کی گئی ہے اور اپنی غلط ضد کو چھوڑ دیا کرتا ہے اس کو میں نے بہت دفعہ آزما کے دیکھا ہے کئی دوسروں کے بچے بھی جب ان کو کہا جائے ایسا ہے تو پھر اس طرح کرتے ہیں۔ ہمارے یہاں بھی ایسے کیس ہیں ایک عورت تھی اس کا بچہ ایسی ضد کرتا تھا اس کو جتنا مرضی سمجھاؤ کہ یہ کام نہیں کرنا کہتا سوال ہی نہیں میں ضرور کروں گا میرے پاس آکے شکایت کی اس کو اتنا غصہ آیا اس کا دل چاہے کہ میں کھا جاؤں۔ میں نے اس کو بڑے پیار سے سمجھایا۔ میں نے اس کی اماں کو کہا اس کو غصہ نہ دلاؤ تم غلط باتیں کرتی ہو تو اس کو غصہ آتا ہے یہ تو اتنا اچھا بچہ ہے کہ اگر اس کو پیار سے بتاؤ کہ اس نے یہ کام کرنا ہے تو ہو نہیں سکتا کہ وہ نہ کرے تو بہت خوش ہوا کہ ہاں میرے متعلق اچھی اچھی باتیں ہو رہی ہیں۔ میں نے کہا اب تم دیکھنا میں ابھی اس سے کہتا ہوں کہ آئندہ سے اپنی امی کی بات

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی صدی کا ایک اہم تقاضا

تعلیم القرآن کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے ارشادات

تلاوت کی عادت ڈالیں

"آغاز میں وہ برتن تو حاصل کریں جن کو بھرنا ہے۔ اور اکثر جگہ وہ برتن موجود نہیں یہ وہ فکر ہے جو اس سفر (کینیڈا اور امریکہ کے سفر) کے دوران پہلے سے بہت بڑھ کر میرے سامنے ابھری۔ بھاری تعداد میں ایسے احمدی گھر ہیں جن کو روزانہ پانچ وقت نمازیں پڑھنے اور بچوں کو پڑھانے کی توفیق نہیں ملتی اور ایسے بھی ہیں جن کو روزانہ گھر میں قرآن کریم کی تلاوت کی اور بچوں کو قرآن کریم کی تلاوت کروانے کی توفیق نہیں ملتی یہ وہ لوگ ہیں جن کے گھروں میں آسمانی دودھ کے نازل ہونے کیلئے برتن بھی موجود نہیں اگر برتن نہیں ہوگا تو بارش کے دوران آپ چلو بھر پانی پی کر پیاس تو بجھا سکتے ہیں۔ مگر جب بارش آگے گزر جائے اور ہر طرف خشکی ہو تو آپ کے پاس پیاس بجھانے کے لئے کچھ بھی نہیں ہوگا۔ پس نمازوں کا آغاز نمازوں کے برتن قائم کرنے سے ہوتا ہے تلاوت کا آغاز تلاوت کے برتن قائم کرنے سے ہوتا ہے اور برتنوں سے میری مراد یہ ہے کہ شروع کر دیں تلاوت پھر رفتہ رفتہ علم بڑھائیں اور تلاوت کو معارف سے بھرنے کی کوشش کریں........ میں چاہتا ہوں کہ اس صدی سے پہلے پہلے ہر گھر نمازیوں سے بھر جائے اور ہر گھر میں روزانہ تلاوت قرآن کریم ہو۔ کوئی بچہ نہ ہو جسے تلاوت کی عادت نہ ہو۔ اس کو کہیں تم ناشتہ چھوڑ دیا کرو مگر سکول سے پہلے تلاوت ضرور کرنی ہے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4- جولائی 1997ء)

قرآن کا ترجمہ سیکھیں

ہر گھر والے کا یہ فرض ہے کہ وہ قرآن کریم کی طرف توجہ دے۔ قرآن کے معانی سمجھنے کی طرف توجہ دے۔ ایک بھی آپ کے گھر کا فرد ایسا نہ ہو جو روزانہ قرآن کریم پڑھنے کی عادت نہ رکھتا ہو اور قرآن کریم کو پھر مضامین سمجھ کر پڑھے اور جو بھی ترجمہ میسر ہے اس کے ساتھ ملا کر پڑھے۔ پس قرآن کریم کو ترجمے کے ساتھ پڑھنے کی طرف ساری جماعت کو متوجہ ہونا چاہئے کوئی بھی ایسا نہ ہو جس کے پاس سوائے اس کے کہ شرعی عذر ہو۔ جو روزانہ قرآن کریم کی تلاوت سے محروم رہے۔ تمام بچوں کو اس کی عادت ڈالیں۔ دیکھیں بچے جب سکول کیلئے چلتے ہیں تو آپ کتنی محنت ان پر کرتے ہیں۔ مائیں دوڑتی پھرتی ہیں ناشتہ کراؤ۔ منہ ہاتھ دھلاؤ۔ بستے ٹھیک کرو اور قرآن کریم کی طرف محنت نہیں۔ یہ ایک دن کا سفر ان کا سکول کی طرف ایسا ہے جس کی طرف آپ کی ساری توجہ مبذول ہو جاتی ہے اور ہمیشہ کا سفر جس نے آئندہ کے سفر کی تیاری کرنی ہے اس کی طرف کوئی توجہ نہیں"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4- جولائی 1997ء)

قرآن کا عرفان حاصل کریں

"آپ دعا کریں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ اگلے دو سال میں ضرور اللہ تعالیٰ ایسے حیرت انگیز نظارے دکھائے گا جن کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔ لیکن ساری جماعت کو اس وقت کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ کیونکہ جتنے زیادہ تیزی کے ساتھ احمدی پھیلیں گے اتنے ہی زیادہ خطرات ہیں اور ان کو سنبھالنے کا کام بہت اہم ہے۔ اس ضمن میں میں نے گزشتہ خطبے میں جماعت احمدیہ کینیڈا کو اور اس کی وساطت سے آپ سب کو نصیحت کی تھی کہ ساتھ ساتھ بعض بنیادی علمی کمزوریاں ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ ان میں سے سب سے پہلے قرآن کریم کی طرف توجہ ہے۔ جن گھروں میں باقاعدہ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت ترجمے کے ساتھ نہیں ہوتی اور ترجمے کے ساتھ قرآن کریم نہیں پڑھایا جاتا آپ بودی نسلیں آگے بھیجیں گے۔ نام کے احمدی رہیں گے اللہ بہتر جانتا ہے کہ کب تک رہیں اور کام کے کبھی بن بھی سکیں گے یا نہیں۔ مگر جن کو بچپن سے قرآن سکھایا جائے اور قرآن کا...... علم ہو۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کا قرآن باقی بستی پر غالب آیا کرتا ہے۔ قرآن کو اپنے گھروں پر غالب کر دیں اپنے بچوں پر غالب کر دیں۔ ہر بچے پر یہ فرض کر دیں کہ وہ قرآن کریم کو سوچے سمجھے اور روزانہ کچھ نہ کچھ اتنا ضرور قرآن کا عرفان حاصل کرے کہ اس کے نتیجے میں اس کی اپنی تربیت شروع ہو جائے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 11- جولائی 1997)

محنت کی ضرورت

"وہ لوگ جو کلام الٰہی سے فائدہ اٹھاتے ہیں کچھ عرصے کے بعد قرآن کریم ان کو شک سے پاک دکھائی دینے لگتا ہے کیونکہ وہ محنت کرتے ہیں تقویٰ کے ساتھ۔ جہاں اور لوگوں کے لئے شک ہیں وہاں ان کے یہ شک دور ہونے لگتے ہیں۔ یہاں تک کہ سب اندھیروں کو قرآن کریم اجالوں میں بدلنے لگتا ہے۔ پھر خدا ایک حقیقت دکھائی دیتا ہے وہ غائب نہیں رہتا اس کے متعلق سارے شکوک قرآن کریم باطل فرما دیتا ہے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4- جولائی 1997ء)

"ایسے خدا کے مومن بندے جن کی شرائط یہ ہیں کہ قرآن کریم کو تقویٰ کے ساتھ پڑھتے ہیں یہاں تک کہ قرآن کریم ان کو ہدایت دینے لگتا ہے۔ جب قرآن ان کی ہدایت کا موجب بنتا ہے تو پھر انکو غیب پر سچا ایمان آتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ جو دکھائی نہیں دیتا اور خدا سے تعلق رکھنے والے جتنے غائب ہیں وہ سارے اسی ایک لفظ غیب میں شامل ہیں۔ حقیقی ایمان لے آتے ہیں۔ جب غیب پر حقیقی ایمان لاتے ہیں تو پھر ان کی نمازیں قائم ہوتی ہیں"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4- جولائی 1997ء)

منظم پروگرام بنائیں

"قرآن کریم سے محبت ایک ایسی چیز ہے جو نسلوں کو سنبھالے رکھتی ہے۔ پس بچپن ہی سے اس بات پر زور دیں یعنی آپ کے بچوں کا بچپن، آپ تو بڑے ہو چکے، آپ نے تو جس طرح بھی خدا نے چاہا یا آپ نے چاہا خدا کی مرضی کے مطابق یا اس کے خلاف زندگی بسر کر لی لیکن اگلی نسلیں آپ کی ذمہ داری ہیں۔ اور آئندہ صدی ان اگلی نسلوں کی ذمہ داری ہوگی۔ پس آج اگر آپ نے ان کو قرآن کریم پر قائم نہ کیا تو باقی ساری باتیں جو اس کے بعد بیان ہوئی ہیں ان میں سے کچھ بھی حاصل نہیں کر سکیں گے۔ قرآن کریم پر زور دینا اور تلاوت سے اس کا آغاز کرنا بہت ہی اہم ہے۔ مگر تلاوت کے ساتھ ان نسلوں میں، ان قوموں میں جہاں عربی سے بہت ہی ناواقفیت ہے۔ ساتھ ترجمہ پڑھنا ضروری ہے۔ ترجمے کے لئے مختلف نظاموں کے تابع تربیتی انتظامات جاری ہیں۔ مگر بہت کم ہیں جو اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں یا اٹھا سکتے ہیں۔ اس لئے جب میں ایسی رپورٹیں دیکھتا ہوں کہ ہم نے فلاں جگہ قرآن کریم کی کلاس جاری کی ہے۔ فلاں جگہ قرآن کریم کی کلاس جاری کی تو ہمیشہ تعجب سے دیکھتا ہوں کہ اس کلاس سے سارا سال بھلا کتنوں نے فائدہ اٹھایا ہوگا اور جو فائدہ اٹھاتے بھی ہیں تو چند دن کے فائدے کے بعد پھر اس فائدہ کو زائل کرنے میں باقی وقت خرچ کر دیتے ہیں۔ وہی بچے جو کہ آپ نے قرآن کریم سکھانے کی کوشش کی چند دن بعد ان سے پوچھ کے دیکھیں کہ جو کچھ سیکھا تھا سب کچھ بھلا چکے ہوں گے۔ بڑی وجہ اس کی یہ ہے کہ ہماری جو بڑی نسل ہے اس نے قرآن کریم کی طرف پوری توجہ نہیں دی اور اکثر ہم میں بالغ مرد وہ ہیں جو دین سے محبت تو رکھتے ہیں لیکن ان کو یہ سلیقہ سکھایا نہیں گیا کہ قرآن سے محبت کے بغیر دین سے محبت رکھنا کوئی معنی نہیں رکھتے۔ اس میں کوئی بھی حقیقت نہیں، وقتی طور پر فوائد تو ہیں لیکن ان فوائد کا اعلیٰ مقصد یہ ہے کہ ان کی دین سے محبت دین کے لئے وقت نکالنا، دین کیلئے محنت کرنا، ان کو گھیر کر قرآن کی طرف لے آئے۔ اگر یہ پیدا نہ ہو تو کوششیں بے کار ہیں۔ کیونکہ قرآن کریم کا پہلا تعارف ذالک الکتٰب ہے۔ وہ کتاب جس کی قومیں انتظار کر رہی ہیں۔

(خطبہ جمعہ 4- جولائی 1997ء)

قرآن کی تاثیر

5 دسمبر 1898ء کی بات ہے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے خلاف ڈپٹی کمشنر گورداسپور سے درخواست کی کہ مجھے ان سے خطرہ ہے کیونکہ انہوں نے ایک اشتہار شائع کیا ہے کہ مجھے 13 ماہ کے اندر ذلت کی مار پڑے گی اور رسوائی ہوگی۔ لہٰذا مجھے جان کا خطرہ ہے مجھے کل احاطہ پنجاب کے واسطے اپنی حفاظت کے لئے ایک پستول اور ایک بندوق کا لائسنس دیا جائے۔

ڈپٹی کمشنر نے اس درخواست پر کارروائی شروع کی متعدد پیشیاں ہوئیں۔ مورخہ 13 فروری 1899ء کو ساتھیوں کے ہمراہ ایک پیشی پر حضرت بانی سلسلہ کو پٹھانکوٹ جانا پڑا۔ وہاں ایک ایمان افروز واقعہ پیش آیا کہ ڈپٹی کمشنر مسٹر جی ایم ڈوئی کا جہاں خیمہ تھا وہاں قریب ہی ایک مکان میں حضرت صاحب کا قیام تھا۔ دونوں رہائشوں کے درمیان ایک میدان تھا وہاں نمازیں پڑھی جاتی تھیں۔ مغرب کی نماز کا وقت تھا۔ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب سیالکوٹی نے نماز پڑھائی۔ آپ نے جب خوش الحانی اور درد میں ڈوبی آواز میں قرآن پڑھنا شروع کیا مسٹر ڈوئی نے جب آواز سنی تو اپنے خیمہ کے آگے کھڑے ہو کر قرآن سنتے رہے۔ جب نماز ختم ہوئی تو مسٹر ڈوئی نے راجہ غلام حیدر صاحب کو جو پٹھانکوٹ میں اس وقت تحصیلدار تھے ان کو بلایا اور پوچھا کہ آپ کی ان لوگوں سے واقفیت ہے۔ انہوں نے عرض کیا کہ ہاں۔ کہا کہ میں نے ان لوگوں کو نماز میں قرآن پڑھتے سنا ہے میں اس قدر متاثر ہوا ہوں کہ حد سے باہر ہے۔ اس قسم کا ترنم اور اثر میں نے کسی کلام میں نہیں سنا اور نہ کبھی محسوس کیا۔ کیا پھر بھی یہ نماز پڑھیں گے اور مجھے نزدیک سے سننے کا موقع دیں گے؟ راجہ غلام حیدر صاحب حضرت صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کل ماجرا عرض کیا۔ آپ نے فرمایا ہمارے پاس بیٹھ کر قرآن سنیں۔ چنانچہ اب کی دفعہ نماز کے وقت ایک کرسی قریب بچھا دی گئی اور صاحب بہادر آ کر اس پر بیٹھ گئے۔ نماز شروع ہوئی اور مولوی عبدالکریم صاحب نے قرآن پڑھنا شروع کیا اور صاحب بہادر مسحور ہو کر جھومتے رہے۔ نماز کے بعد راجہ غلام حیدر خاں سے اس قرآن خوانی کی بڑی تعریف کی۔

عبادت کی جان قرآن ہے

پس بہت ہی اہم مسئلہ ہے اور عبادت کی جان قرآن کریم ہے۔ عبادت سے پہلے بھی قرآن ہے۔ یعنی تہجد کے وقت بھی جتنی توفیق ملے۔ قرآن کریم فرماتا ہے۔ قرآن کی تلاوت کیا کرو۔ اور عبادت کے دوران بھی تلاوت ہے اور عبادت کے بعد بھی تلاوت ہے۔ پس تلاوت قرآن کریم کی عادت ڈالنا اور اس کے معانی پر غور سکھانا یہ ہماری تربیت کی بنیادی ضرورت ہے اور تربیت کی کنجی ہے۔ جس کے بغیر ہماری تربیت ہو نہیں سکتی"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ 4- جولائی 1977ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم اقبال احمد نجم صاحب

پاکستان کی مضبوطی کے لئے حضرت مصلح موعود کی چند تجاویز

حضرت مصلح موعود پاکستان کے معماروں میں سے ایک تھے قائداعظم جب ہندوستان کی سیاست خصوصاً کانگریس میں شامل مسلمان علماء کی کانگریس نواز سیاست سے دل برداشتہ ہو کر لنڈن جا بیٹھے تھے اور وہاں پر ہی اپنی پریکٹس شروع کرنے والے تھے۔ تو آپ نے انہیں دوبارہ سیاست میں لانے کے لئے منصوبہ بندی کی مولانا عبدالرحیم صاحب درد مربی انگلستان نے آپ سے ہدایات پا کر مارچ 1933ء میں قائداعظم سے ان کے دفتر واقع کنگز بینچ واک میں تین گھنٹے کی بحث کی۔ جس کے بعد قائداعظم کو اس بات پر آمادہ کر لیا کہ وہ مسلمانان ہند کی خدمت کے لئے پبلک میں آئیں چنانچہ امام صاحب بیت الفضل لندن سے طے پانے والے پروگرام کے تحت قائداعظم نے دوبارہ سیاست میں حصہ لینے کے لئے ایک تقریر کی۔ بیت الفضل لندن میں اپنے اس لیکچر میں قائداعظم نے کہا امام صاحب کی فصیح و بلیغ ترغیب نے میرے لئے کوئی راہ بچنے کی نہیں چھوڑی" اس تقریر کا اس وقت کے اخبارات میں بہت چرچا ہوا۔ اس تقریر کے بعد نواب زادہ لیاقت علی خان اور ان کی بیگم قائداعظم کی خدمت میں لنڈن پہنچے اور مزید تحریص و ترغیب دلائی لہذا آپ انگلستان کو خیرباد کہہ کر واپس ہندوستان تشریف لائے اور پھر آپ کی قیادت میں چند سال کی جدوجہد کے بعد پاکستان معرض وجود میں آگیا۔ چنانچہ پاکستان ٹائمز 11۔ ستمبر 1981ء میں تحریک پاکستان کے ممتاز لیڈر جناب میاں محمد شفیع (م۔ ش) تحریر فرماتے ہیں۔ "یہ مسٹر لیاقت علی خان اور مولانا عبدالرحیم درد (امام لنڈن ہی تھے) جنہوں نے مسٹر محمد علی پر زور دیا کہ وہ اپنا ارادہ بدلیں اور وطن واپس آکر قومی سیاست میں اپنا کردار ادا کریں اس کے نتیجہ میں مسٹر جناح 1934ء میں ہندوستان واپس آئے اور مرکزی اسمبلی کے انتخابات میں بلا انتخاب منتخب ہو گئے۔"

چنانچہ بیت الفضل لنڈن کے سٹیج سے ہی قائداعظم نے اس تقریر میں فرمایا یہ قرطاس ابیض کی تجاویز ہندوستان کو مطمئن نہیں کر سکتیں انہیں کامل خود مختاری ملنی چاہئے" اس وقت صدر جلسہ سر سٹیوارٹ سنڈیمن تھے چنانچہ اگر یہ کہا جائے تو کوئی مضائقہ نہ ہوگا کہ پاکستان کے حصول کا آغاز بیت الفضل لنڈن سے ہوا اس کے بعد حصول آزادی کے لئے جماعت احمدیہ نے اپنے امام کی ہدایات کی روشنی میں جس طرح اپنے تن من دھن کی بازی لگا کر رات دن ایک کرکے اپنے قائد کے ہاتھ مضبوط کئے یہ ایک تابندہ و پائندہ تاریخ ہے۔ پاکستان بن جانے کے بعد بھی امام جماعت احمدیہ الثانی نے اس نوزائیدہ ملک کی مضبوطی و بقا کے لئے نہایت کار آمد اور عمدہ تجاویز پیش کیں یہ وہ وقت تھا جبکہ مسلم لیگ بھی ناتجربہ کار تھی اور نامساعد حالات اور پیش آمدہ مشکلات کے گھٹا ٹوپ اندھیرے بھی سر پر تھے۔ لیکن اگر ان تجاویز کا خیال رکھا جاتا تو آج ملک میں اس قدر نفسا نفسی کا عالم نہ ہوتا اور نہ کسمپرسی کی کیفیت ہوتی۔

اخبارات کا کردار

ملکی اخبارات ملک کی ترقی و بہبود میں اہم کردار ادا کرتے ہیں حضور نے پریس کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے اپنے ایک نوٹ میں تحریر فرمایا۔

ہمارے نزدیک اس وقت خبر دینے والوں اور خبریں لینے والوں اور خبریں چھاپنے والوں کا سب سے اہم فرض یہ ہونا چاہئے کہ سچی خبریں دیں سچی خبریں سنیں اور سچی خبریں چھاپیں۔

نیز آپ نے اپیل کی

اول۔ اخباروں یا دوسرے اداروں کو ہرگز کوئی ایسی خبر نہ بھیجیں جو ثابت شدہ حقیقت نہ ہو اور جس میں مبالغے سے کام لیا گیا ہو۔ ایسی خبروں سے قوم کے حوصلے نہیں بڑھتے بلکہ جب ان کی غلطی ثابت ہوتی ہے تو قوم کے حوصلے گر جاتے ہیں اور عارضی طور پر بڑھا ہوا حوصلہ ایک مستقل شکست خوردہ ذہنیت میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور قوم ایک ایسے گڑھے میں گر جاتی ہے جس میں سے اس کا نکلنا مشکل ہو جاتا ہے۔

دوم۔ اخبارات کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے کہ ہر نامہ نگار کی خبر کو تسلیم نہ کر لیا جائے بلکہ اگر کوئی نامہ نگار غلط خبر دے تو اس سے سختی سے باز پرس کیا کریں تا کہ آئندہ کے لئے نامہ نگاروں کو کان ہو جائیں اور وہ اخبار کی بدنامی اور قوم کی تباہی کا موجب نہ بنیں۔

(الفضل 7۔ نومبر 1947ء ص 1-2)

اس نصیحت کو ترک کر دینے سے ہماری صحافت کا جو حلیہ بنا ہے وہ کسی تبصرے کا محتاج نہیں۔

عدلیہ اور انتظامیہ کو علیحدہ کرنے کا مشورہ

آج تک پاکستان میں انتظامیہ اور عدلیہ کو علیحدہ کرنا ایک مسئلہ بنا ہوا ہے حضرت مصلح موعود نے آج سے پچاس سال قبل اس طرف توجہ دلاتے ہوئے حکومت کو آئینی قدم اٹھانے کی تلقین کی تھی اس وقت اگر حکومت اس بات پر توجہ دیتی تو یہ مسئلہ پیدا ہی نہ ہوتا آپ فرماتے ہیں۔

اسلامی قانون کے مطابق بھی یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ ایگزیکٹو کا محکمہ الگ ہونا چاہئے اور قضاء کا محکمہ الگ۔ جب تک ان دونوں محکموں کو آزاد نہ کیا جائے افراد میں آزادی کی روح پیدا ہی نہیں ہو سکتی۔ ہر شخص کو معلوم ہونا چاہئے کہ وہ قضا کے ذریعہ سے اپنا حق لے سکتا ہے۔ اور ہر افسر کو محسوس ہونا چاہئے کہ اگر وہ کسی کا حق مارے گا تو اسے اس کی جوابدہی بھی کرنی پڑے گی۔

(الفضل 20۔ نومبر 1947ء ص 2-3)

بیرونی ممالک سے قرضے لینے کی مذمت

جب مملکت خداداد ابھی نوزائیدہ تھی اور اس کی اقتصادی حالت بھی کمزور تھی اس مرحلے پر امریکہ کی طرف سے پاکستان کو قرضہ دینے کی پیش کش ہوئی۔ اس پر حضرت مصلح موعود نے شدید ردعمل کا اظہار اپنے ایک لیکچر میں فرمایا۔ اخبار طاقت 9۔ دسمبر 1947ء کی اشاعت میں یہ خبر یوں دیتا ہے۔

لاہور 7۔ دسمبر جماعت احمدیہ کے امام مرزا بشیرالدین محمود نے آج شب لاء کالج ہال میں ایک مجمع کو خطاب کرتے ہوئے اس تجویز کی سخت مخالفت کی ہے کہ حکومت پاکستان امریکہ سے 60 کروڑ ڈالر کا قرضہ حاصل کرے۔ ملک فیروز خان نون نے اس جلسہ کی صدارت کی مرزا بشیرالدین نے کہا کہ اس قرضہ کا مطلب پاکستان پر ساڑھے پانچ کروڑ سالانہ سود کا بوجھ اور ایک غیر حکومت کا معاشی غلبہ ہوگا۔ اس کے مقابلہ میں انہوں نے دوسری سکیم پیش کی ہے کہ حکومت پاکستان غیر ممالک کی فرموں کو اپنا روپیہ پاکستان میں لگانے کی دعوت دے۔ ان فرموں کو سرمایہ کا کل 40 % روپے لگانے کی اجازت دینی چاہئے اور باقی روپیہ حکومت اور باشندگان پاکستان لگائیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اس کا بھی انتظام کرنا چاہئے کہ باشندگان پاکستان ان فرموں کے ٹیکنیکل آدمیوں سے باقاعدہ کام سیکھ سکیں۔"

اخبار "زمیندار" 10۔ دسمبر 1947ء نے امریکہ سے قرضہ لینا پاکستان کی آزادی کو خطرے میں ڈالنا ہے" کی شہہ سرخی سے خبر شائع کی اور لکھا۔

بیرونی سلطنتوں خصوصاً امریکہ سے قرضہ لینا ہماری آزادی کے لئے زبردست خطرے کا باعث ہوگا۔ لہذا اس کا علاج صرف یہ ہے کہ بیرونی کمپنیوں کو پاکستان میں سرمایہ لگانے کی مشروط اجازت دی جائے۔ ان فرموں کو 40 % حصے دیئے جائیں اور 40 % حکومت پاکستان دے باقی 20 % حصوں کے مالک پاکستان کے عوام ہوں۔ اس سلسلے میں فرموں سے یہ شرط بھی کی جائے کہ وہ ہمارے حصہ دار کو ساتھ ساتھ ٹریننگ بھی دیں گے۔"

اس لیکچر کی بازگشت ہندوستان میں بھی سنی گئی چنانچہ امرتسر کے اخبار "ویر بھارت" نے امریکہ اور پاکستان کے عنوان سے حسب ذیل شذرہ لکھا۔ "احمدیوں کے خلیفہ مرزا بشیرالدین محمود احمد نے 60 کروڑ ڈالر کے اس قرضہ کے خلاف آواز اٹھائی ہے جو پاکستان امریکہ سے لینا چاہتا ہے۔"

(ویر بھارت 13۔ دسمبر 1947ء)

ان تجاویز کو نہ ماننے کا نتیجہ آج پوری قوم بھگت رہی ہے۔ ایک اخباری جائزے کے مطابق پاکستان قرضوں کی واپسی اور سود کی ادائیگی پر مجموعی طور پر 23 ارب 92 کروڑ 70 لاکھ ڈالر ادا کر چکا ہے۔ اس وقت پاکستان نے آئی ایم ایف' ورلڈ بینک اور دوسرے مالیاتی اداروں اور 28 ملکوں کا 28 ارب سے زائد قرضہ واپس کرنا ہے جبکہ اس پر سود اس کے علاوہ ہے۔ ملکی قرضوں کی مالیت 909 ارب روپے ہے اس طرح ملکی اور غیر ملکی قرضوں کی مجموعی مالیت 20 کھرب روپے سے زائد ہے اور ہر پاکستانی 15 ہزار 8 سو روپے کا مقروض ہے۔

(تفصیل دیکھیں "العارف" اپریل 1997ء)

موجودہ حکومت پاکستان اب خود انحصاری کی طرف توجہ دے رہی ہے آج بھی حضرت مصلح موعود کی یہ نصیحت اس کے لئے کار آمد ہے۔ یہ ایک نسخہ کیمیا ہے جس پر عمل کرکے پاکستان بہت جلد دنیا کی ترقی یافتہ اقوام میں شامل ہو سکے گا جو معاشی' اقتصادی' مالی' اور تکنیکی اعتبار سے خود مختار ہوگا۔

مادری زبان میں تعلیم دینے کی تجویز

ان دنوں میں زبان کے متعلق بھی اختلاف ہونے لگے اس سلسلہ میں حضور نے فرمایا کہ اس بات کو خواہ مخواہ پیچیدہ بنایا نہ جائے سوال یہ ہے کہ انگریزی کی جگہ کون قائم مقامی کرے۔ چونکہ اردو قرآن مجید کو سمجھنے اور اسلامی ممالک میں اتحاد پیدا کرنے کی زیادہ صلاحیت رکھتی ہے اس لئے ہمیشہ مشترکہ طور پر اس سے کام لینا چاہئے یہ سراسر غلط بحث ہے کہ بنگالی کی جگہ اردو کو دی جائے یا سندھی کی جگہ اردو کو دی جائے گی۔

(الفضل 19۔ مارچ 1948ء)

علاوہ ازیں حضور نے یہ تجویز پیش فرمائی مادری زبان میں تعلیم دی جائے اس سلسلہ میں مشرقی پاکستان پر زور نہ دیا جائے کہ وہ ضرور اردو کو ذریعہ تعلیم بنائے ورنہ وہ پاکستان سے علیحدہ ہو جائے گا۔ کیونکہ وہاں کے باشندوں کو بنگالی زبان سے ایک قسم کا عشق ہے۔

(الفضل 14۔ دسمبر 1947ء)

یہ وہ بنیادی تجویز تھی جو ایک خدا رسیدہ بندے نے بنگالی نفسیات کو خوب سمجھتے ہوئے اور ایک دوررس نگاہ رکھتے ہوئے کی تھی۔

حیدر آباد اور کشمیر کا معاملہ متوازی سطح پر حل کرانے کی پر زور آواز

ہندوستان حیدر آباد اور کشمیر کی ریاستوں پر غاصبانہ قبضہ کرنے کو پر تول رہا تھا۔ اس کی ابتدائی زمانہ میں مصلح موعود نے یہ آواز بھی بلند

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مظفر چوہدری

خزانۂ معلومات

متفرق عناوین پر ترتیب وار معلومات

آفریدی

○ افغانوں کا مشہور قبیلہ جو خیبر سے چراٹ تک آباد ہیں اور آٹھ ذیلی قبائل کوکی خیل، ملک دین خیل، قمبر خیل، ذخہ خیل، سپاہ، اکا خیل، قمری اور آدم خیل میں تقسیم ہیں۔

یہ خود کو قیس عبدالرشید کی نسل میں سے "آفرید" سے منسوب کرتے ہیں۔ محققین کی رائے میں ہیروڈوٹس نے جن اپارتے یا اپریتی لوگوں کا ذکر کیا ہے وہ یہ آفریدی ہی ہیں۔ وہاں انہیں دراز قد، لمبے نیزوں والے سرخ و سفید لوگ قرار دیا گیا ہے۔ بائیبل میں بھی بیت اللحم آفراتاہ کے رہنے والوں کو اپریتی یا افریتی کہا گیا ہے۔ قرآن مجید میں حضرت سلیمان علیہ السلام کے ایک ماتحت کو "عفریت من الجن" کہا گیا ہے۔

آفریدی صوبہ سرحد کے قبائل میں سے بہترین جنگجو شمار ہوتے ہیں۔ اسلحہ سازی ان کی خاص صنعت ہے۔ ایک زمانے تک یہ قوم رہزنی کرکے گذر بسر کرتی تھی لیکن اب اکثر لوگ کاروبار کرتے ہیں۔

ان کا مرکزی علاقہ تیراہ ہے جس سے اس قبیلے کو خاص جذباتی وابستگی بھی ہے۔ ان کی ایک وادی کرپہ ہے جو موصل کی وادی عرفہ کی ہم نام ہے۔

آکان AKAN

○ آکان (A Kan) ایک KAWA زبان ہے جو کہ زیادہ تر گھانا میں بولی جاتی ہے۔ (تقریباً 60 لاکھ سے زائد افراد میں) آئیوری کوسٹ میں بھی بولی جاتی ہے۔ کچھ افراد (Togo) ٹوگو میں بھی یہ زبان بولنے والے ملتے ہیں۔ آکان کا لفظ ایک باہمی قریبی تعلق رکھنے والے لسانی گروہ کے لئے مستعمل ہے مثلاً آشانٹی۔ فانٹی اور T W I یہ زبانیں اکثر ایک دوسری سے بولنے والوں کے لئے ملتی جلتی اور قابل فہم ہیں مگر اپنے مختلف کلچر اور ادبی روایات کی بنا پر انہیں ایک دوسرے سے مختلف خیال کیا جاتا ہے۔ آکان گھانا میں ایک Major Lingua franca کا درجہ رکھتی ہے۔ طرز تحریر رومن حروف تہجی میں ہے۔

آکسفورڈ یونیورسٹی

○ آکسفورڈ میں واقع یہ یونیورسٹی انگلستان کی دو قدیم ترین یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ اس کا آغاز بارہویں صدی عیسوی میں ہوا۔ اقامتی کالجوں کے نظام کا آغاز 1264ء میں مرٹن کالج سے ہوا۔ اس کالج نے یونیورسٹی کی حدود کے اندر ہمیشہ تقریباً کامل خودمختاری برقرار رکھی۔ جواب بھی برقرار ہے۔ آکسفورڈ یونیورسٹی کے کالجوں میں مندرجہ ذیل کالج شامل ہیں۔

یونیورسٹی کالج 1249ء
بیلیل کالج 1263ء (اس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث زیر تعلیم رہے)
مرٹن کالج 1264ء
سینٹ ایڈمنڈ کالج 1269ء
ایکسیٹر کالج 1314ء
اوریئیل کالج 1326ء
کوئینز کالج 1340ء
نیو کالج 1379ء
لنکن کالج 1427ء
آل سولز کالج 1438ء
ماڈلن کالج 1458ء
بریزنوز کالج 1509ء
کورپس کرسٹی کالج 1517ء
کرائیسٹ چرچ کالج 1546ء
ٹرینیٹی کالج 1554ء
سینٹ جانز کالج 1555ء
جیزس کالج 1571ء
ویڈھم کالج 1610ء
پیمبرک کالج 1664ء
ووسٹر کالج 1714ء
کیبل کالج 1870ء
ہرٹفرڈ کالج 1874ء
سینٹ اسٹیفنز کالج 1950ء

خواتین کے کالج لیڈی مارگریٹ ہال 1878ء
سمرول کالج 1879ء
سینٹ ہیوز کالج 1886ء
سینٹ ہلڈاز کالج 1893ء
سینٹ اینز کالج 1952ء
نفیلڈ کالج 1937ء (مخلوط تعلیم) اس کالج میں کاروباری نظم و نسق کی تعلیم پر زور دیا جاتا ہے۔

آکسفورڈ یونیورسٹی میں اسلامیات کی تدریس کا حال ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی اپنی کتاب اسلام اور مستشرقین میں لکھتے ہیں۔

"آکسفورڈ (Oxford) یونیورسٹی میں عربی اسلامیات کے صدر ایک یہودی کو پایا جس سے صحیح طور پر عربی کی ادائیگی بھی نہ ہوتی تھی۔ انہوں نے بھی دوسری جنگ عظیم میں برطانیہ کی طرف سے لیبیا میں انکوائری کا عہدہ سنبھالا تھا۔ اور یہیں پر عرب ماحول میں عامیہ زبان سیکھی تھی۔

میرے لئے تعجب خیز بات یہ تھی کہ میں نے انہیں دیکھا کہ وہ استشراق کے طلباء کو قرآن مجید کی آیات کی تفسیر زمخشری کی تفسیر سے سمجھا رہے تھے حالانکہ ان سے عبارت کی ادائیگی بھی نہ ہوتی تھی۔ اسی طرح حدیث و فقہ کی امہات الکتب کے درس کے وقت جب میں نے ان سے ان کے مراجع کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگے کہ یہ ہمارے مستشرقین ہی کی تصنیفات ہیں مثلاً گولڈ زیہر، مرجیلون اور شافٹ وغیرہ۔

(ڈاکٹر مصطفیٰ سباعی اسلام اور مستشرقین اردو ترجمہ ص 82، ص 83 تفصیلی حوالہ زیر لفظ آر برے۔ اے۔ اے۔ ج)

آکسفورڈ یونیورسٹی اور تاریخ احمدیت حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث نے آکسفورڈ یونیورسٹی سے ایم۔ اے کیا تھا۔ آپ 1934ء تا 1938ء انگلستان میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے مقیم رہے۔ آپ کو حضرت مصلح موعود نے یہ نصیحت فرمائی۔

"میں اس لئے بھجوا رہا ہوں کہ تم مغرب کے نقطہ نگاہ کو سمجھو۔ تم اس زہر کی گہرائی کو معلوم کرو جو انسان کے روحانی جسم کو ہلاک کر رہا ہے۔ تم ان ہتھیاروں سے واقف اور آگاہ ہو جاؤ جن کو دجال (دین) کے خلاف استعمال کر رہا ہے۔ غرض تمہارا کام یہ ہے کہ تم (دین) کی خدمت کے لئے اور دجالی فتنہ کی پامالی کے لئے سامان جمع کرو۔ یہ مت خیال کرو کہ وہاں سے تم کچھ حاصل کر سکتے ہو۔ وہاں کی ہر چیز آسانی سے یہاں مل سکتی ہے۔ تم کو میں اس لئے وہاں بھجوا رہا ہوں کہ تم وہاں کے لوگوں کو کچھ سکھاؤ۔ اگر تم کوئی اچھی بات ان میں دیکھو تو وہ تم کو مرعوب نہ کرے۔

(الفضل 11۔ ستمبر 1934ء)

وہاں آپ نے ایک رسالہ بھی جاری کیا۔

مکرم چوہدری محمد علی صاحب تحریر کرتے ہیں:۔

"حضور جب آکسفورڈ میں پڑھتے تھے تو ان دنوں حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد، حضرت صاحبزادہ مرزا ظفر احمد اور مرحوم حضرت صاحبزادہ مرزا سعید احمد اور دیگر صاحبزادگان بھی ولایت میں زیر تعلیم تھے۔ ٹارکی کے علاقے میں ایک خاندان کے مہمان یعنی بطور Paying Guest ٹھہرا کرتے تھے۔ خاتون خانہ جو بہت دیر تک زندہ رہیں اور 1970ء کے دورے کے زمانے میں ابھی بقید حیات تھیں بہت مادرانہ شفقت سے پیش آتیں۔ اس دورے کے دوران حضور ان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ مکان کھیتوں میں واقع تھا۔ وہ خاتون خانہ حضور کو "ناصر" کہہ کر پکارتی تھیں۔ کہنے لگیں ناصر آپ کو یاد ہے کہ آپ اس کمرے میں ٹہلا کرتے تھے اور قرآن شریف کی تلاوت کیا کرتے تھے اور کہا کرتے تھے کہ میں زندگی (دین) کی خدمت کے لئے وقف کروں گا اور میں جواباً کہا کرتی تھی کہ

"Oh what a waste of Time"

کہ واہ یہ تو محض وقت کا ضیاع ہوگا۔ کہنے لگیں، آپ نے تو سچ مچ اسے سچ کر دکھایا۔ یہ خاتون اس بات کا ذکر اکثر کرتی رہتی تھیں۔ یہی ذکر عاجز کی موجودگی میں بھی ہوا"

(سید ناناصر نمبر خالد ص 66، 67 اپریل مئی 1983ء)

فرینکفرٹ میں 23۔ اگست 1973ء کو ایک پریس کانفرنس میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا۔

...... میں نے ایک خواب دیکھا تھا بہت پہلے جب میں آکسفورڈ میں تعلیم ختم کر چکا تھا اور جرمنی جنگ ہار چکا تھا۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ جرمن قوم کے دل پر (کلمہ) لکھا ہوا ہے۔ اس وقت مجھے بھی بہت عجیب لگا تھا مگر مجھے خوشی ہے کہ میں نے یہ خواب دیکھا تھا۔

آپ کی قوم کے ساتھ یہ پہلا تعارف (آپ کی پیدائش سے بھی شاید پہلے) 1934ء میں ہوا تھا جب میں جرمنی آیا تھا۔ اس وقت ہٹلر ابھی برسر اقتدار آیا ہی تھا۔ میں 1938ء تک آکسفورڈ میں زیر تعلیم رہا اس دوران پانچ چھ مرتبہ مجھے جرمنی آنے کا موقع ملا اور میں نے اپنی آنکھوں سے جرمنی میں اچھے اور برے انقلاب آتے دیکھے۔

(ص 276 سید ناناصر نمبر خالد اپریل مئی 1983ء)

آپ 4۔ ستمبر 1934ء کو انگلستان تشریف لے گئے تھے۔ اور 2۔ جولائی 1936ء کو ہندوستان عارضی طور پر آئے 4۔ جولائی 1936 کو قادیان پہنچے۔ اور 17۔ ستمبر 1936ء کو دوبارہ انگلستان روانہ ہوگئے۔

(الفضل 19۔ ستمبر 1936ء)

آک لینڈ

○ نیوزی لینڈ کا مشہور شہر۔ گرم چشموں کے علاقے میں واقع ہے۔ اس شہر کی بنیاد 1841ء میں رکھی گئی۔ یہ نیوزی لینڈ کی سب سے بڑی بندرگاہ ہے۔ اور اہم صنعتی شہر ہے۔ یہاں موری قبیلے کی دستکاری کا عجائب گھر بھی واقع ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مجرم

ایڈیٹر حکایت اپنے رسالہ میں مضمون بعنوان "ہم سب توہین رسالت کے مجرم ہیں" میں لکھتے ہیں۔

"ہم اللہ کا صرف ایک حکم مانتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہم مانتے ہیں کہ اللہ وحدہ لاشریک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور ہم حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا رسول اور آخری نبی مانتے ہیں۔ اس سے آگے ہمارا ایمان نفسانی خواہشات اور دنیاوی مفاد پرستی کی تاریکیوں میں گم ہو جاتا ہے۔

ہم ان انسانوں میں سے ہیں جن کی نشان دہی اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ان الفاظ میں کر دی ہے "اور انسانوں میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) وہ ایمان والوں کے ساتھ نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور ایمان والوں سے دھوکہ کرتے ہیں لیکن وہ خود اپنے ساتھ دھوکہ کر رہے ہیں اور اس کا شعور نہیں رکھتے (سورۃ البقرہ 8۔ 9)

(ماہنامہ حکایت لاہور اکتوبر 96 ص 13)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے خاص خاص پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

جمعہ 2- اکتوبر 1998ء

4-50 رات- چلڈرنز کارنر- یسرناالقرآن کلاس-
5-10 صبح-لقاء مع العرب-
6-25 صبح-کوئز پروگرام-تاریخ احمدیت-
7-15 صبح-اردو کلاس-
8-20 صبح-زبانیں سیکھئے-سبق نمبر12
8-30 صبح-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-روشنی کاسفر-میزبان ندیم احمد طاہر صاحب
8-55 صبح-ہومیو پیتھی کلاس-
10-50 صبح- چلڈرنز کارنر- یسرناالقرآن کلاس
11-05 دوپہر-پشتو آئٹم-درس الحدیث-
11-15 دوپہر-پشتو آئٹم-واقفین نو مردان-
12-00 دوپہر- تبرکات- تقریر حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جلسہ سالانہ 1968ء
12-45 دوپہر-لقاء مع العرب-
1-50 دوپہر-اردو کلاس-
2-55 دوپہر- کمپیوٹرز سب کے لئے-
5-00 شام-خطبہ جمعہ-لائیو-
6-05 رات- ڈاکومنٹری- مجلس انصاراللہ اجتماع فیصل آباد-
6-30 حضرت صاحب کے ساتھ فرانسیسی بولنے والے حضرات کی ملاقات-98-9-28
7-30 رات-لقاء مع العرب-
8-00 رات-خطبہ جمعہ-
10-35 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہفتہ 3- اکتوبر 1998ء

12-50 رات-چلڈرنز کلاس
1-20 رات- طبی معاملات- مہمان ڈاکٹر یونس خان صاحب-
1-50 رات-خطبہ جمعہ
3-00 رات- حضرت صاحب کے ساتھ فرانسیسی بولنے والے حضرات کی ملاقات-
4-35 رات- چلڈرنز کارنر- کلاس نمبر 111-
5-05 صبح-لقاء مع العرب-
6-15 صبح-خطبہ جمعہ-
7-15 صبح-اردو کلاس-
8-20 صبح- کمپیوٹرز سب کے لئے
8-55 صبح- حضرت صاحب کی ملاقات فرانسیسی بولنے والے احباب کے ساتھ-
10-50 صبح-چلڈرنز کلاس نمبر111-
11-20 دوپہر- سرائیکی پروگرام- حضرت صاحب کے ساتھ ملاقات 95-6-5
12-20 دوپہر-درس ملفوظات-
12-45 دوپہر- طبی معاملات- مہمان ڈاکٹر یونس خان صاحب-
1-15 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-15 دوپہر-اردو کلاس-
3-15 دوپہر-احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-ایک انٹرویو- مہمان چوہدری نذیر احمد صاحب
4-00 سہ پہر-ڈینش زبان سیکھئے-
7-00 رات-چلڈرنز کلاس
8-10 رات-لقاء مع العرب-
9-20 رات-التفسیر الکبیر-پروگرام نمبر12 پڑھنے والے منیر ادیب صاحب-
10-25 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اتوار 4- اکتوبر 1998ء

12-30 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کریم کوئز-
12-50 رات- مجلس سوال و جواب- جرمنی-98-8-21
2-30 رات-چلڈرنز کلاس-98-10-3
3-30 رات-ڈینش زبان سیکھئے-
4-40 رات- چلڈرنز کارنر- قرآن کریم کوئز-
5-00 صبح-لقاء مع العرب-
6-25 صبح- کینیڈین ہورائزن- مجلس سوال وجواب-ٹورنٹو-96-6-21-
7-10 صبح-اردو کلاس-
8-15 صبح-ڈینش زبان سیکھئے-
8-50 صبح-چلڈرنز کلاس-98-10-3
10-50 صبح-چلڈرنز کارنر-قرآن کریم کوئز-
11-10 دوپہر-خطبہ جمعہ 98-10-2
12-15 دوپہر- مجلس سوال و جواب جرمنی -21-8-98
1-55 دوپہر-لقاء مع العرب- 97-10-21
2-55 دوپہر-اردو کلاس-98-10-2
4-40 شام-چینی زبان سیکھئے-
7-10 رات- حضرت صاحب سے انگریزی بولنے والے احباب کی ملاقات-
8-15 رات-لقاء مع العرب-
9-10 رات- مجلس سوال و جواب جرمنی 13-9-95
10-30 رات-اردو کلاس-

پیر-5- اکتوبر 1998ء

12-30 رات- چلڈرنز کارنر- ورک شاپ نمبر5
1-15 رات-درس القرآن-98-1-8
2-35 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- سیرت حضرت مصلح موعود-
3-30 رات-چینی زبان سیکھئے-
4-40 رات- چلڈرنز کارنر- ورک شاپ نمبر5-
5-20 صبح-لقاء مع العرب-
6-15 صبح- مجلس سوال و جواب- امریکہ- چینو کیلیفورنیا 94-9-22
7-10 صبح-اردو کلاس-
8-15 صبح-چینی زبان سیکھئے
8-45 صبح- ملاقات انگریزی میں- 10-7-94
10-50 صبح-چلڈرنز کارنر-ورک شاپ-5
11-30 دوپہر-درس القرآن 98-1-8
12-50 دوپہر-ڈاکومنٹری-بیت الحمد ربوہ کے متعلق
1-10 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-05 دوپہر-اردو کلاس-
3-05 سہ پہر-احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس-
4-30 سہ پہر-نارویجین زبان سیکھئے-
7-05 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
8-20 رات-لقاء مع العرب-
10-20 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 6- اکتوبر 1998ء

12-35 رات- چلڈرنز کارنر- کلاس نمبر -111
1-05 رات-روحانی خزائن-
2-05 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
3-20 رات-نارویجین زبان سیکھئے-
4-40 رات-چلڈرنز کلاس-نمبر111-
5-15 صبح-لقاء مع العرب-
6-15 صبح-احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس-
7-05 صبح-اردو کلاس-
8-10 صبح-نارویجین زبان سیکھئے-
8-50 صبح-ہومیو پیتھی کلاس-
10-50 صبح-چلڈرنز کارنر کلاس نمبر111
11-15 دوپہر- پشتو پروگرام- خطبہ جمعہ -24-4-97
12-15 دوپہر-روحانی خزائن-
1-10 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-15 دوپہر-اردو کلاس-
3-20 سہ پہر- طبی معاملات- سید قاسم الاسلام صاحب کے ساتھ-
4-30 سہ پہر-فرنچ زبان سیکھئے-
7-15 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- -6-10-98
8-20 رات-لقاء مع العرب-
10-20 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ-7- اکتوبر 1998ء

12-35 رات- چلڈرنز کارنر- یسرناالقرآن کلاس-
1-00 رات-واقفین نو اجتماع کراچی-
1-25 رات-ہماری کائنات-
1-55 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- 6-10-98
4-45 رات- چلڈرنز کارنر- یسرناالقرآن کلاس-
5-10 صبح-لقاء مع العرب-
6-15 صبح- طبی معاملات- سید قاسم الاسلام صاحب کے ساتھ-
6-40 صبح- چلڈرنز کارنر- واقفین نو اجتماع-
7-10 صبح-اردو کلاس-
8-15 صبح-فرنچ زبان سیکھئے-
8-50 صبح-ترجمۃ القرآن کلاس-
10-50 صبح- چلڈرنز کارنر- یسرناالقرآن کلاس-
11-10 دوپہر-سواحیلی پروگرام-گفتگو-
11-55 دوپہر-ہماری کائنات-نمبر143
12-25 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی-از حافظ مظفر احمد صاحب-
12-55 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-10 دوپہر-اردو کلاس-
3-15 سہ پہر- احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- درثمین-
4-30 سہ پہر-جرمن زبان سیکھئے-
7-05 رات- ترجمۃ القرآن کلاس- -7-10-98
8-15 رات-لقاء مع العرب-
10-20 رات-اردو کلاس-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 8- اکتوبر 1998ء

12-35 رات-چلڈرنز کارنر-کلاس نمبر111
1-05 رات- احمدیہ ٹیلی ویژن- لائف سٹائل-پیرہن-
1-35 رات- ترجمۃ القرآن کلاس-
3-20 رات-جرمن زبان سیکھئے-
4-50 رات-چلڈرنز کلاس نمبر111
5-20 صبح-لقاء مع العرب-
6-25 صبح-ڈاکومنٹری-مادام تساد
7-00 صبح-اردو کلاس-
8-05 صبح-جرمن زبان سیکھئے-
8-50 صبح- ترجمۃ القرآن کلاس- -6-10-98
10-50 صبح-چلڈرنز کلاس نمبر111
11-20 دوپہر-سندھی پروگرام-خطبہ جمعہ- -6-9-98
12-30 دوپہر- احمدیہ ٹیلی ویژن- لائف سٹائل-پیرہن-
1-00 دوپہر-لقاء مع العرب-
2-05 دوپہر-اردو کلاس-
3-10 سہ پہر-تاریخ احمدیت کوئز-
4-45 سہ پہر-عربی زبان سیکھئے-
6-45 رات-ہومیو پیتھی کلاس-
8-05 رات-لقاء مع العرب-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرمہ فضیلت بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب گل روڈ گوجرانوالہ مورخہ 29- ستمبر 1998ء بروز منگل صبح 9 بجے فضل عمر ہسپتال میں انتقال کر گئیں ان کی عمر قریباً 70 سال تھی۔ موصوفہ کی نماز جنازہ 29- ستمبر کو بیت الاقبال کے سامنے بعد نماز عشاء محترم مولوی محمد ابراہیم بھامبڑی صاحب صدر محلّہ نے پڑھائی جس کے بعد قبرستان عام میں تدفین عمل میں آئی جہاں مکرم مولوی بشیر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ مرحومہ مکرم محمد شریف اختر صاحب اکاؤنٹنٹ الفضل کی خوش دامن اور مکرم مولوی بشیر احمد قمر صاحب کی ممانی تھیں۔ موصوفہ کی بلندی درجات کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم عبدالحئی صاحب پان شاپ دارالبرکات ربوہ کے بردار نسبتی مکرم نذیر احمد صاحب بعض عوارض سے زیادہ بیمار ہیں۔ کمزوری زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مجاہدین تحریک جدید سے ایک ضروری درخواست

○ امسال مرکز کے اعلان کے مطابق جماعتوں میں انشاء اللہ 2- اکتوبر تا 9- اکتوبر ہفتہ تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ ہر مخلص احمدی جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے قدم قدم پر ثواب کے مواقع بہم فرمائے ہیں۔ اگر چندہ خود سیکرٹری کے گھر جا کر ادا کیا جائے تو اس چندے سے کہیں زیادہ ثواب ہوتا ہے۔ جو چندہ مطالبہ پر دیا جائے اس لئے اس ہفتہ میں مجاہدین کوشش فرمائیں کہ مطالبہ سے پہلے ہی سیکرٹری کے پاس جا کر چندہ ادا کیا جائے۔

دوسرے یہ کہ متعدد جماعتوں نے ابھی اپنے ٹارگٹ (جن کو بجا طور پر مرکز کی ضروت کہنا چاہئے) پورے نہیں کئے اس لئے مجاہدین اگر اپنی موعودہ رقم سے کچھ زیادہ ادائیگی کر دیں۔ تو یہ رضائے الٰہی کے حصول کا انمول موقعہ ہے۔ کیونکہ مرکز کی ضرورت کو رضاکارانہ طور پر پورا کرنا یقیناً رضائے الٰہی کا موجب ہو گا۔

تیسرے یہ کہ جملہ وصول شدہ رقوم 15- اکتوبر تک داخل خزانہ کروا دی جائیں۔

(ایڈیشنل وکیل المال اول)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم ڈاکٹر منصور احمد وقار صاحب پشاور سے تحریر کرتے ہیں۔

میری بھتیجی عزیزہ صائمہ کاشف اہلیہ مکرم ڈاکٹر کاشف حمید صاحب اسلام آباد کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 13- ستمبر کو بیٹی عطا فرمائی ہے۔ نومولودہ کا نام "ردا" تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم منور احمد جاوید صاحب (وفات یافتہ) واہ کینٹ کی نواسی اور مکرم حمید احمد اعوان صاحب پشاور کی پوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ نومولودہ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

ربوہ سے ریل کے اوقات

فیصل آباد کی طرف جانے والی گاڑیاں

لالہ موسیٰ پسنجر 7-29 PM (رات)
سپر ایکسپریس 6-30 PM (رات)
چناب ایکسپریس 9-45 AM (صبح)
سرگودھا ایکسپریس 5-51 AM (صبح)
ماڑی انڈس 1-20 AM (رات)

سرگودھا کی طرف جانے والی گاڑیاں

لالہ موسیٰ پسنجر 7-04 AM (صبح)
سپر ایکسپریس 9-50 AM (صبح)
چناب ایکسپریس 5-32 PM (سہ پہر)
سرگودھا ایکسپریس 6-46 PM (رات)
ماڑی انڈس 12-47 AM رات)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 2

ضرور مانتی ہے اس نے کہا جی ضرور۔ باہر جاتے ہی کوئی بات کی تو نہ مانی اس کی اماں نے دیکھا ایک دم یاد آگیا کہنے لگا۔ بتانا نہیں پھر اس کے بعد آہستہ آہستہ اتنی تبدیلی ہوئی کہ حیرت انگیز بچہ بن گیا اس طرح ہوتی ہے تربیت۔

اب اس طرز کا تربیت کا واقعہ حضرت مسیح موعود کا سناتا ہوں۔ حضرت سید فضل شاہ صاحب حضرت مسیح موعود کی خدمت کیا کرتے تھے۔ ان کو بہت شوق تھا۔ ایک دفعہ اوپر چوبارے کے صحن میں حضرت مسیح موعود نے بادام دیئے یا کہیں سے تحفہ لائے ہوں گے وہ توڑ کر اندر سے گودا الگ کر رہے تھے اور چھلکا الگ کر رہے تھے۔ حضرت مصلح موعود میرے ابا جان جو اس وقت چھوٹے تھے دوڑے دوڑے باہر گئے وہ بے چارے تو بادام کی گریاں اکٹھی کر رہے تھے۔ حضرت مسیح موعود کو دینے کے لئے حضرت مصلح موعود ایک ہاتھ ڈال کر اپنی جیب بھر لیتے تھے ساری گریاں انہوں نے جیب میں ڈال لیں ایک بھی نہیں چھوڑی۔

اتنے میں حضرت مسیح موعود تشریف لے آئے معلوم ہوتا ہے آپ نے جھانک کے دیکھ لیا تھا کہ کیا ہو رہا ہے۔ تو دیکھتے ہی فضل شاہ صاحب کو کہا یہ جو کر رہا ہے آپ بالکل نہ گھبرائیں یہ ایسا بچہ ہے کہ دو سے زیادہ نہیں لے گا آپ دیکھنا تو سہی یہ دو چن لے گا اور باقی ساری آپ کی جھولی میں ڈال دے گا اسی وقت انہوں نے دو لے لیں اور باقی ساری واپس کر دیں۔ حضور نے فرمایا۔ یہ تربیت کا گر ہے اور جس طرح میں نے بیان کیا ہے میں نے آزما کے دیکھا ہے ہر سال جب میں باہر جاتا ہوں ضرور کچھ بچوں کے اوپر یہ گر استعمال کرنے کا موقعہ ملتا ہے ہر دفعہ کام کرتا ہے کبھی بھی ناکام نہیں ہوا ماشاء اللہ۔

☆......☆......☆......☆

بقیہ صفحہ 4

کی حکومت پاکستان حیدر آباد اور کشمیر کو متوازی سطح پر حل کرنے کے لئے فوری کارروائی کرے چنانچہ آپ نے لکھا کہ۔

حیدر آباد اور کشمیر کے سوال متوازی ہیں اور ایک کا فیصلہ دوسرے کے فیصلہ کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔ عقلی طور پر ان ریاستوں کے فیصلے دو اصول میں سے ایک پر مبنی ہو سکتے ہیں یا تو اس اصل پر کہ جدھر راجہ جانا چاہے اس کو اجازت ہو...... دوسرے اس اصل پر فیصلہ ہو سکتا ہے کہ ملک کی اکثریت جس امر کا فیصلہ کرے اسی طرف ریاست جا سکتی ہے پس پاکستان کے لئے ان دونوں ریاستوں میں سے کسی ایک کا مل جانا نہایت ہی ضروری ہے لیکن ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس معاملے کی طرف پاکستان کی گورنمنٹ نے توجہ نہیں کی اور ہندوستانی گورنمنٹ جلد جلد ایسے حالات پیدا کر رہی ہے کہ شاید دونوں ریاستیں ہی ہندوستان میں شامل ہو جائیں۔ پاکستان کی گورنمنٹ کے لئے یہ ضروری تھا کہ وہ ان دونوں ریاستوں کے متعلق بھی ویسی ہی جلدی سے کام لیتی جیسا کہ ہندوستان لے رہی ہے اور ہندوستان پر یہ زور ڈالتی کہ ان دونوں ریاستوں کے متعلق ایک ہی اصل سے کام لیا جائے۔ یا دونوں ریاستوں کا فیصلہ حکمران کے فیصلہ کے مطابق ہو گا یا دونوں ریاستوں کا فیصلہ آبادی کی اکثریت کے فیصلہ کے مطابق ہو گا افسوس یہ بروقت انتباہ کسی کام نہ آ سکا اور حیدر آباد اور کشمیر پاکستان کے ہاتھ سے جاتے رہے۔

کشمیر کو ہر قیمت پر پاکستان میں شامل ہونا چاہئے

1947ء میں مہاراجہ نے وادی کے لوگوں کی مرضی کے خلاف ہندوستان سے الحاق کرنے کی ناپاک سازش کی اس نازک مرحلہ پر حضور نے ایک مرتبہ پھر آزادی کشمیر کے لئے اپنے آپ کو وقف کر دیا۔ حکومت پاکستان کی طرف سے ابھی کوئی واضح پالیسی اختیار نہیں کی گئی تھی کہ سیدنا حضرت مصلح موعود کے مقدس ہاتھوں سے آزاد کشمیر کی حکومت کا وجود عمل میں آیا۔

(تفصیل کے لئے دیکھیں تاریخ احمدیت جلد 12)

آپ نے کشمیر کے پاکستان کے الحاق کے متعلق شرح و بسط کے ساتھ بار بار اپنے موقف کا اظہار فرمایا اور کشمیر کی علاقائی حیثیت اور دفاعی اعتبار سے اس کی اہمیت پر روشنی ڈالی آپ کے چند اقتباسات ملاحظہ فرماویں۔

1۔ پاکستان کا فائدہ اسی میں ہے کہ کشمیر اس کے ساتھ شامل ہو۔

2۔ کشمیر کا پاکستان کے ساتھ ملنا یا کلی طور پر آزاد ہونا لیکن پاکستان کے ساتھ اس کے دوستانہ تعلقات کا ہونا پاکستان کی زندگی کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اس کے بغیر پاکستان ہرگز زندہ نہیں رہ سکتا۔ پس کوئی ایسی تجویز جو اس کے خلاف ہو وہ ہرگز پاکستان کے لئے قابل قبول نہیں ہونی چاہئے۔

اخبارات نے حضور کے موقف کو نمایاں طور پر پیش کیا۔

اخبار سفینہ نے لکھا۔

کشمیر کا مسئلہ پاکستان کی زندگی اور موت کا سوال ہے تمام طبقات میں تنظیم اور ضابطہ کی ایک مضبوط روح پھونک دی جائے۔ (جناب مرزا صاحب کی تقریر)

اخبار ایسٹرن ٹائمز لاہور نے لکھا۔

لاہور 2- دسمبر 1947ء کشمیر کی آزادی پاکستان کے لئے زندگی و موت کا مسئلہ ہے کشمیر کا علاقہ ہندوستانی ہاتھوں میں ہونے کا مطلب یہ ہے کہ گویا پاکستان چاروں طرف سے دشمنوں میں گھر جائے گا اور بھارت کے لئے ایک لقمہ تر بن جائے جسے وہ جب چاہے ہڑپ کر جائے۔

یہ بیان حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد امام جماعت احمدیہ کا ہے۔ جو آپ نے اپنے لیکچر میں گذشتہ شام ایک اجلاس میں دیا۔ جولاء کالج ہال میں زیر انتظام "دائرہ اسلامیہ" منعقد ہوا۔ اس کی صدارت جسٹس منیر فرما رہے تھے پاکستان کے عوام کو چاہئے آپ نے اپنی تقریر کے درمیان فرمایا کہ کشمیر کی جنگ آزادی کے لئے سر دھڑ کی بازی لگا دیں۔ کیونکہ اسی میں پاکستان کی نوزائیدہ مملکت کے استحکام کا راز پنہاں ہے۔

مندرجہ بالا چند تجاویز حضرت مصلح موعود کی بے شمار تجاویز اور ہدایات میں سے نمونہ کے طور پر لی گئی ہیں تاکہ قارئین کو اندازہ ہو سکے کہ مملکت سے کتنا پیار تھا اس عظیم معمار کو اور مملکت کی مضبوطی کا کس قدر خیال تھا اور عواقب پر کس قدر شروح و بسط سے آپ کی نظر تھی اور بروقت مفید تجاویز سے سرفراز فرماتے تھے۔ مملکت خداداد کی سلامتی کی خاطر ہر موقع پر جماعت نے ملک و ملت کی خاطر عظیم قربانیاں دی ہیں۔ اور دیتے رہیں گے کیونکہ حب الوطن من الایمان ایک ایسی سچائی اور ایسی حقیقت ہے جسے جھٹلایا جا ہی نہیں سکتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: یکم۔ اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 24 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
2-اکتوبر۔ غروب آفتاب 5-54
3-اکتوبر۔ طلوع آفتاب 6-02

عالمی خبریں

پاکستان و بھارت پر پابندیاں

وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا ہے کہ اگرچہ امریکی ایوان نمائندگان نے صدر کلنٹن کو پاکستان و بھارت پر سے پابندیاں اٹھانے کا اختیار دے دیا ہے مگر شاید ہی صدر ایسا کریں۔ ترجمان نے کہا کہ صدر پاکستان اور بھارت کا مجوزہ دورہ نہیں کریں گے۔

ایران امریکہ تعلقات

ایران کے وزیر خارجہ کمال خرازی نے کہا ہے کہ ایران پر عائد امریکی پابندیاں ہٹائے بغیر ایران امریکہ تعلقات بہتر نہیں ہوسکتے۔

پائلٹ جہاز سمیت طالبان سے مل گیا

افغانستان میں کمانڈر احمد شاہ مسعود کے ایک طیارے کا پانچ رکنی عملہ ایم 32 قسم کے طیارے سمیت طالبان سے مل گیا یہ طیارہ تاجکستان سے اسلحہ اور گولہ بارود لایا تھا کہ واپسی پر اس نے طیارے کا رخ کابل کی طرف موڑ دیا۔

آندھرا پردیش میں ہیضہ

بھارتی صوبے آندھرا پردیش میں ہیضے کی وباء سے 780-افراد ہلاک ہوگئے۔

فوج اور پولیس میں تصادم

انڈونیشیا کے جزیرے بورنیو میں انڈونیشی پولیس اور فوجی دستے میں جھڑپ ہوگئی جس سے 3-افراد ہلاک ہوگئے۔ فوجیوں نے بکتر بند گاڑیوں کے ساتھ پولیس بیرکوں پر حملہ کردیا۔ یہ حملہ دو دستوں کے درمیان گالی گلوچ کے بعد شروع ہوا۔

انور ابراہیم پر تشدد

ملائیشیا کے سابق ڈپٹی وزیر اعظم انور ابراہیم پر تشدد کی تحقیقات کرائی جائے۔ امریکہ نے ملائیشیا کی حکومت سے کہا ہے کہ انور ابراہیم کو 20- ستمبر کو حراست کے دوران مار مار کر بے ہوش کردیا گیا تھا۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے کہا کہ یہ ناممکن نہیں کہ انور ابراہیم نے شہیدوں میں نام لکھوانے کے لئے خود ہی اپنے آپ کو چوٹیں لگائی ہوں۔ انور ابراہیم کی اہلیہ عزیزہ نے وزیر اعظم سے مطالبہ کیا ہے کہ میرے خاوند کے زخموں کا حساب دیں۔

وادی پنج شیر پر بمباری

طالبان نے احمد شاہ مسعود کے گڑھ وادی پنج شیر پر زبردست بمباری کی۔ طالبان نے احمد شاہ مسعود کو وارننگ دی ہے کہ وہ ہتھیار ڈال دیں ورنہ ان پر بڑا حملہ کیا جائے گا۔

امریکہ باز رہے

ترکی حکومت نے امریکہ سے کہا ہے کہ وہ ہمارے اندرونی معاملات میں مداخلت کرنے سے باز رہے۔ ترکی نے استنبول کے میئر کو سیکولر روایات کے برعکس ایک نظم جلسہ عام میں سنانے پر سزا دی ہے۔

عراق پر پابندیاں ظلم ہے

عراق کے لئے اقوام متحدہ کے پروگرام تیل برائے خوراک کے مستعفی ہونے والے رابطہ افسر ڈینس ہالی ڈے نے عراق پر عائد پابندیوں کو عراق پر ظلم قرار دیا ہے۔ جس کی وجہ سے ہر سال 4 ہزار بچے ہلاک ہوجاتے ہیں۔ رابطہ افسر نے بتایا کہ یہ صورت حال اقوام متحدہ اور امریکہ کے اخلاقی دیوالیہ پن کی نشانی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے عراق میں تیرہ ماہ گذارنے کے بعد اقوام متحدہ کی 30 سالہ ملازمت سے استعفیٰ دیا ہے۔ کیونکہ اس ظلم میں اب میں اقوام متحدہ کا مزید ساتھ نہیں دے سکتا۔

البانیہ کے نئے وزیر اعظم

30 سالہ سابق طالب علم لیڈر پانڈ یلی ماجکو البانیہ کے نئے وزیر اعظم بن گئے وہ سوشلسٹ پارٹی کے جنرل سیکرٹری ہیں۔

سیاسی حقوق کا عالمی معاہدہ

چین نے اعلان کیا ہے کہ وہ شہری و سیاسی حقوق کے بین الاقوامی سمجھوتے پر 15-اکتوبر کو دستخط کردے گا۔

ملکی خبریں

بینظیر کی شرارت

وزیر اعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ برطانوی اخبار آبزرور میں الزامات کی اشاعت بینظیر بھٹو کی شرارت ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ رپورٹ جھوٹ کا پلندہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ شریعت بل کی منظوری سے سیاسی بلیک میلنگ کا سلسلہ ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے گا۔ اسلام کی خدمت کرنا چاہتے ہیں اس کے لئے ہر رکاوٹ توڑ دیں گے۔

صرف بینظیر اور زرداری کیوں؟

لاہور ہائی کورٹ کے احتساب بینچ نے سوال کیا ہے کہ حکومت صرف آصف زرداری اور بینظیر بھٹو کو کیوں نشانہ بنا رہی ہے۔ غیر ملکی کمپنیوں کو ٹھیکے دینے کا فیصلہ 49-افراد پر مشتمل کمیٹی نے کیا۔ تمام شرکاء ملزم ہیں لیکن باقی افراد کو کیوں چھوڑ دیا گیا۔ عدالت انہیں طلب کرے گی۔ زرداری کا کہنا درست ہے کہ سارا بوجھ عدالت پر ڈال دیا گیا ہے۔ اگر حکومت صرف بینظیر اور زرداری کے خلاف کارروائی کرنا چاہتی ہے تو پھر فیصلے موجود ہیں جہاں صرف ایک شخص کو ملزم بنایا گیا اور عدالت نے اسے بری کردیا۔ فاضل عدالت نے کہا کہ ثابت کردیں کہ یہ ٹھیکے بینظیر نے نہیں بلکہ نواز شریف نے دیئے تھے تو ہم ریفرنس اٹھا کر باہر پھینک دیں گے۔

تحریک التوا مسترد

قومی اسمبلی میں آبزرور کی رپورٹ پر اپوزیشن کی تحریک التوا کثرت رائے سے مسترد کردی گئی۔ وزیر اعظم کے بیرون ملک اثاثوں کے متعلق تحریک ڈپٹی سپیکر نے خلاف ضابطہ قرار دے دی۔

ایم کیو ایم کو پیسے نہیں دیئے

قومی اسمبلی میں وفاقی وزیر چوہدری نثار نے کہا ہے کہ ایم کیو ایم اور ججوں کو پیسے دینے کا الزام غلط ہے۔ اعجاز شفیع نے کہا کہ یہ الزام اخباری رپورٹوں کی بناء پر عائد کیا گیا ہے۔ متحدہ نے کبھی اس کی تردید نہیں کی۔ اپوزیشن نے کہا کہ پیسے بانٹنا مسلم لیگ کا شیوہ ہے۔ ہوائی جہاز میں نوٹوں کے بھرے بریف کیس کوئٹہ لے جائے گئے۔ بی بی سی نے اس کی رپورٹ دی تھی۔ وزیر اعظم سندھ حکومت کو بچانے کے لئے سزا یافتہ مجرموں کے قدموں میں جا بیٹھے۔

آبزرور کے خلاف شکایت

حکومت پاکستان نے برطانوی اخبار آبزرور کے خلاف برطانوی پریس کمیشن میں شکایت درج کرادی ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ اخبار نے وزیر اعظم کے خلاف خبر شائع کرکے ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی ہے۔

پیپلز پارٹی بھی فریق

پیپلز پارٹی نے وزیر اعظم کے خلاف خبر کی اشاعت کے معاملے میں فریق بننے کے لئے برطانوی پریس کمیشن سے رابطہ کرلیا ہے۔ پارٹی نے کہا ہے کہ ہم اس رپورٹ کو سچ ثابت کردیں گے۔

جھنڈا اجلانے کا واقعہ

وفاقی وزیر چوہدری نثار احمد نے کہا ہے کہ جھنڈا جلانے کا واقعہ اندھا ہے۔ اس میں ایم کیو ایم ملوث نہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم بکاؤ مال نہیں۔

زرعی رقبہ برائے ٹھیکہ
زرعی رقبہ متصل جلسہ گاہ جدید ٹھیکہ پر دینا مطلوب ہے۔
رابطہ کیلئے: خواجہ برکات احمد ناصر آباد
☎ 213102

ضرورت ہے
• ایک ہومیو ڈاکٹر DHMS/RHMP
• ایک کارکن
رابطہ کریں
عنبرین ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
☎ 212399 گولبازار ربوہ

احمد کیٹرنگ سروس
ٹینٹ اینڈ فوڈ سپلائرز، پارٹی ڈیکوریٹر
• ہر قسم کی تقریبات کیلئے پکی پکائی دیگیں دستیاب ہیں۔
(خواتین کیلئے باپردہ سروس کی سہولت ہے)
343 فیروز پور روڈ لاہور نزد بھابڑا مارکیٹ
☎: 853453, 5863738, 0342-7558315

سیمنٹ
میپل لیف، پائنیر و دیگر ماربل چپس، ماربل پوڈر، ماربل پٹی، ماربل ٹائل، ماربل ٹکڑی، اینٹ، ٹائل، بجری، عمدہ کوالٹی ارزاں نرخوں پر دستیاب ہیں۔
جماعتی اداروں کیلئے خصوصی رعایت کی پیشکش
وقار ٹریڈرز راجیکی روڈ ربوہ
☎ دوکان 212747 گھر 974

حضرت حکیم نظام جان کا چشمۂ فیض مشہور دواخانہ
مطب حمید
کا ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
• ہر ماہ 7-6-5 تاریخ اقصیٰ چوک ربوہ کوٹھی نمبر 1 دارالعلوم غربی ربوہ ☎ 212855, 212755
• ہر ماہ 12-11-10 تاریخ NW741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٹرا ساؤنڈ سیدپور روڈ راولپنڈی ☎ 415845
• ہر ماہ 17-16-15 تاریخ 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎: 214338
• ہر ماہ 23-22-21 تاریخ محمود آباد 3 نزد پوسٹ آفس کراچی 44 ☎ 5889743
• ہر ماہ 27-26-25 تاریخ حضوری باغ روڈ پرانی کوتوالی ملتان ☎ 542502
باقی دنوں میں مشورہ کے خواہشمند اس جگہ تشریف لائیں
مطب حمید
مشہور دواخانہ (رجسٹرڈ)
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
FAX: 219065 ☎: 291024